”سورج واپس آگیا “

ایک مرتبہ پیارے آقاصلّی اللہ علیہ وسلّم کہیں دور سے آ رہے تھے، راستے میں عصر کا وقت ہو گیا، آپصلّی اللہ علیہ وسلّم نے عصر کی نماز پڑھی ، اس کے بعد حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہْکےگھٹنے(knee) پر اپناپیاراسررکھ کر لیٹ گئے اور نیند آگئیۓ حضرت علیرَضِیَ اللہُ عنہْ نے عصر کی نماز نہیں پڑھی تھی ، اپنی آنکھ سے دیکھ رہے تھے کہ عصر کی نماز کا وقت ختم ہورہا ہے، مگر ذہن میں یہ بات آئی کہ اگر میں اپنا پاؤں ہٹاتا ہوں تو کہیں حضورصلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیاری نیند خراب(disturb) نہ ہوجائے، اس لیے آپ رَضِیَ اللہُ عنہْ نے حضورصلّی اللہ علیہ وسلّم کے پیارے سر کونہ ہٹایا، یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا(اور نماز کا وقت ختم ہو گیا) جب پیارے آقاصلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیاری آنکھ کھُلی تو حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہْنے اپنی نماز نہ پڑھنے کی بات بتائیۓ حضورصلّی اللہ علیہ وسلّم نے دعا فرمائی تو سورج واپس آگیا اورحضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہْنے نماز عصر پڑھ لی پھر سورج ڈوب (sun set) ہو گیا۔

(معجم کبیر،ج۲۴،ص۱۴۵،حدیث:۳۸۲،الشفا،ج۱،ص۲۸۴)

اس حدیث شریف سےپیارے آقاصلّی اللہ علیہ وسلّم کی شان بھی معلوم ہوئی کہاللہ کریم نے اپنے پیارے حبیبصلّی اللہ علیہ وسلّم کو ایسی طاقت دی ہے کہ چاہیں توسورج کو واپس بُلا لیںۓ